سنت موکدہ یا غیر موکدہ توڑ کر جماعت میں شامل ہونا

فتوی نمبر:WAT-31

تاریخ اجراء:22محرم الحرام1443ھ/31اگست2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سنت مؤکدہ یا غیر موکدہ کو توڑ کر جماعت میں شامل ہو گئے تو اب اس سنت کی قضا کرنا لازم ہے یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(الف)سنت موکدہ میں تفصیل درج ذیل ہے:

اگر فجر کی سنتیں ہیں تو ان کو توڑنے کی اجازت نہیں، سنتیں جلدی جلدی مکمل کر کے جماعت میں شامل ہو،جماعت نہ ملے تو تنہا فرض پڑھ لے۔اور اگر جماعت میں شامل ہونے کے لیے فجر کی سنتیں توڑ دیں تو توبہ کرے اور اب ان کی قضا بھی کرے لیکن فرضوں کے بعد نہیں بلکہ طلوع آفتاب کے بعد،مکروہ وقت نکل جانے پر قضا کرے۔

اور اگر ظہر کی سنتیں تھیں تو دو رکعات مکمل ہونے سے پہلے تو توڑنے کی اجازت نہیں،اسی طرح اگر تیسری کا قیام کر چکا تو اب چار پوری ہونے سے پہلے توڑنے کی اجازت نہیں، اگر توڑیں تو توبہ کرنا لازم ہے اور اگر دو رکعات مکمل کر لیں،ابھی تیسری کے لیے کھڑا نہیں ہوا تھا کہ جماعت قائم ہو گئی تو ایسی صورت میں توڑنے نہ توڑنے کے متعلق دو اقوال ہیں لیکن زیادہ راجح یہی ہے کہ نہ توڑے چار مکمل کر کے جماعت ملے تو شامل ہو جائے ورنہ تنہا فرض نماز ادا کرے۔

اور یہ سنتیں پوری چار رکعات مکمل کرنے سے پہلے دو رکعات پر توڑیں یا تیسری پر بہر صورت فرضوں کے بعد کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد ان کی چار رکعات قضا کرنا ہوں گی۔

(ب)اور سنت غیر موکدہ ہے کے متعلق درج ذیل تفصیل ہے:

اگر پہلی دو رکعات میں ہے کہ تیسری کا قیام نہیں کیا تو دو رکعات مکمل کر کے سلام پھیرے،اس سے پہلے توڑنا جائز نہیں اور دو رکعات مکمل کر کے سلام پھیرنا ضروری ہے تاکہ جماعت میں شامل ہو اور اگر تیسری شروع

کر چکا ہو تو اب چار پوری کرے، اس سے پہلے توڑنا جائز نہیں، دونوں صورتوں میں اگر وقت اجازت سے پہلے توڑ دیں تو توبہ کرنا ضروری ہے اور دونوں صورتوں میں خواہ پہلی دو رکعات پر توڑی ہوں یا دوسری دو رکعات پر، قضا میں صرف دو رکعات کی قضا کرنا ضروری ہوگا۔ قضا میں یہ تفصیل ہے کہ:

عصر سے پہلے شروع کر کے توڑیں تو ان کی قضا عصر کے فرض پڑھ کر نہیں کر سکتا بلکہ مغرب کے وقت میں یا اس کے بعد کسی ایسے وقت میں کہ جس میں نفل پڑھنا مکروہ نہیں، اس میں قضا کی جائیں۔ اور عشاء سے پہلے شروع کر کے توڑیں تو عشاء کے فرضوں کے بعد قضا کر سکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net